



## سوال

(523) حج کے لیے خادمہ رکھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں ہماری ایک خادمہ ہے، کیا یہ جائز ہے کہ جب ہم حج اور عمرے کے لیے یا کسی دوسرے ملک جائیں تو اسے اپنے ہمراہ لے جائیں، جب کہ کوئی اس کا محرم نہیں ہوگا؟ اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کیا بھلا یہ خادمہ عورت نہیں ہے؟ جب یہ عورت ہے تو کس بات نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عام فرمان سے خارج کیا ہے کہ

’کوئی عورت اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔‘ (صحیح بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب من اکتتب فی حیش فرج امراتہ حاجتہ۔۔۔۔۔ حدیث: 3006 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب سفر المرأة مع محرم الی حج وغیرہ، حدیث: 1341)

ہاں اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ گھر والوں کے چلے جانے کے بعد اس کا کیلئے رہنا مشکل ہے، اور شہر میں کوئی ایسا نہیں جو اس کی حفاظت کرے گا، تو اس حالت میں ضرورت کے پیش نظر یہ گھر والوں کے ساتھ جاسکتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 386



## محدث فتویٰ